اس کوشش میں وہ خاصے کامیاب نظر آتے ہیں' تاہم کتاب میں کمپوزنگ اور سہوقلم کے تسامحات بعض مقامات پر کھٹکتے ہیں' مثلاً: 'ابن اُم مکتوم' کی جگہ 'ابن مکتوم' (ص ۱۴۸' ۱۴۹) لکھا گیا۔ کتاب ہمارے دینی ادب میں خوش گوار اضافہ ہے اور اس کا مطالعہ کرنے والے یقیناً روح میں تازگی اور بالیدگی محسوس کریں گے۔(طالب الہاشمی)

**نبی کریمؐ بحیثیت معلم**، پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۴۵۷۔ قیمت: ۲۲۵ روپے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم ایک ایسا موضوع ہے جس پر مختلف پہلوؤں سے بہت کچھ لکھا جاچکا ہے۔ زیرنظر کتاب اس موضوع پر انفرادیت کی حامل ہے۔ مصنف نے تعلیم و تربیت کے حوالے سے ۴۵ عنوانات کے تحت تمام ممکنہ پہلوؤں پر احادیث کو جمع کر دیا ہے اور حسبِ موقع معروف علما کی شرح بھی دی گئی ہے۔ تعلیم کے لیے وقت اور جگہ کا تعین' تعلیم کا دائرہ' تعلیم کے ذرائع' طلبہ کی نفسیات' مخاطب کا رویہ اور مزاج' شاگردوں سے تعلق' اندازِ گفتگو' اشاروں' لکیروں اور شکلوں کا استعمال' طلبہ سے استفسار' سوال کرنے پر رہنمائی' طلبہ کی صلاحیتوں کا ادراک' اپنی موجودگی میں شاگرد کو تعلیم و تدریس کا موقع دینا' نظم و ضبط' سرزنش اور حوصلہ افزائی' اخلاقی تعلیم' طلبہ کی ضروریات کا خیال رکھنا' تعلیم میں سہولت و ترغیب' غرض تعلیم سے متعلق تمام اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ لوازمہ ایک اہم تعلیمی ضرورت پوری کرتا ہے اور جدید تعلیمی نظریات و رجحانات کی روشنی میں ماہرین تعلیم کو دعوتِ تحقیق دیتا ہے۔(محمد الیاس انصاری)

**غلامی، ایک تاریخی جائزہ**، میاں محمد اشرف۔ ناشر: فروغ علم اکیڈمی' ادارہ علمی تحقیق' ۹-۱۱۷ ماڈل ٹاؤن' ہمک' اسلام آباد۔ صفحات: ۶۹۵۔ قیمت (مجلد): ۱۰۰۰ روپے۔

کبھی کبھی کوئی ایسی کتاب نظر پڑتی ہے کہ یقین نہیں آتا کہ ہمارے معاشرے میں کسی سرکاری سرپرستی یا مالی اعانت کے بغیر کوئی فرد محض اپنے ذاتی شوق سے اتنا بڑا علمی کام کرسکتا ہے۔ غلامی کے موضوع پر میاں محمد اشرف کی ۷۰۰ صفحات کی ایک بھرپور اور جامع کتاب ایسی ایک کاوش